پروفیسر خالد شبیر احمد

امیر المؤمنین، خلیفہ راشد رابع سیدنا علی رضی اللہ عنہ

علیؓ وفا و حیا وغنا کا ہے پیکر
علیؓ ہے سطوت و شوکت، علی نویدِ سحر

علیؓ کا نام فضیلت کی انتہا ٹھہرا
علیؓ ہے فاتحِ خیبر، علیؓ علیؓ حیدر

علیؓ کے پاؤں کی ٹھوکر پہ سطوتِ شاہی
علیؓ نے اوڑھ جو رکھی تھی فقر کی چادر

علیؓ ہے مخزنِ الفت، علیؓ ہے پاسِ وفا
علیؓ ہے باغِ نبوّت کا دلرُبا منظر

علیؓ حکیم و حلیم و کلیم اور فطین
علیؓ ہے حرفِ مدلّل بنامِ فکر و نظر

علیؓ ہے صابر و شاکر، علی صبیح و رفیع
کہ جس کے دم سے منوّر ہے بابِ علم و ہنر

علیؓ ہے اعلیٰ و ارفع، علیؓ علیؓ مَولا
علیؓ ہے راہِ طریقت، علی ہے رختِ سفر

علیؓ ہے فاتحِ عالم، نشانِ فتحِ مبیں
اُسی سے کفر کی طاقت رہی ہے زیر و زبر

علیؓ کی تیغ نے جوہر دکھائے ہیں ایسے
شکار جن کا ہوئے پل میں مرحب و عنتر

علیؓ دلیل و جلیل و خلیل اور فقیہ
علیؓ جلال و کمال و جمال کا مظہر

علیؓ ہے افضل و اکمل علیؓ عظیم و فہیم
کہ جس کے خطبوں کا اک ایک حرف ہے خاور

علیؓ گواہِ نبوّت، وقارِ عزم و یقیں
علیؓ کے نام سے لرزاں ہیں کفر کے اژدر

علیؓ ہے شوکت و سطوت کا مرکز و محور
کہ جس کے در کے گداؤں میں اسود و احمر

علیؓ کے لطف و کرم کا یہ فیض ہے سارا
زباں پہ ذکر اُنھی کا ہی رہتا ہے اکثر

علیؓ دلیلِ نبوّت ہے جب تو پھر خالدؔ
قصیدہ لکھنے کو جبریل کا چاہیے شہپر